ترتیب
اقرار فکری

ظلمت سے نور تک

● اوکاڑہ کے خوشی محمد نے اہل خانہ سمیت قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا

اوکاڑہ (۷/اپریل) اوکاڑہ کے جناب خوشی محمد نے اپنے اہل خانہ سمیت قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنا خاص فضل وکرم کیا، مجھے اسلام کی روشنی عطا کی اور مرزائیت کی ظلمت سے نجات دی۔ قادیانیت ومرزائیت کی حقیقت واضح ہونے کے بعد' میں اسلام کی آغوشِ رحمت میں آ گیا۔ میں مرزا قادیانی اور اس کی جماعت قادیانیہ پر لعنت بھیجتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے ایمان کی سلامتی عطا فرمائے اور خاتم النبیین ﷺ کی غلامی نصیب فرمائے۔ (آمین)

● افریقی صحافی کا قبول اسلام

جمہوریہ کیمرون (Republic Of Cameroon) کے ایک افریقی صحافی نے ورلڈ اسلامک پیپلز لیڈرشپ (WIPL) کے قائد کرنل معمر القذافی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا ہے اور اس دین پر اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کلمہ شہادت پڑھا۔ معمر قذافی کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ کے دوران افریقی صحافی نے اس بات پر زور دیا کہ اس کا مشرف بہ اسلام ہونا اس کے اس ایقان کو بڑھاتا ہے کہ اسلام افریقی تہذیب کے دل کی ترجمانی کرنے والا مذہب ہے اور اس کو فخر ہے کہ وہ افریقہ کے مسلم قائدین معمر قذافی (جو افریقہ کے اندر مثالی نمونہ رکھتے ہیں) کے روبرو اپنی زبان سے کلمہ شہادت ادا کررہے ہیں۔

نام ور صحافی نے کہا کہ جب وہ ۱۷ سال کے تھے تو اس نے معمر قذافی کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ ''افریقہ 'افریقیوں کا ہے''اس کی نظر میں وہ ایک تاریخی دن تھا اور افریقی بیداری کی پہلی صبح تھی۔ افریقی جرنلسٹ نے زور دے کر کہا کہ وہ براعظم افریقہ کے مسائل کے بارے میں قائد کرنل کی تحریر قومی رجحانات مضبوط اور فریقہ ایک طاقتور براعظم کا روپ دینے کی دعوت اور عظیم افریقی یونین کے (The Great African Union) کے قیام کے لیے ان کی سنجیدہ کوشش کی حمایت اور مداخلت کرتے ہیں۔ اس میٹنگ میں قذافی نے مذہب اسلام کی توضیح کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ اور قابل قبول مذہب اسلام ہے۔ حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور اللہ تعالیٰ تمام سابقہ مذاہب پر اعتقاد رکھنے والوں سے اس مذہب میں داخل ہونے کی تلقین کرتا ہے۔